''جملہ حقوقِ اشاعت محفوظ ہیں''

نام کتاب: **دومفید پیغام امتِ مسلمة کے نام**

﴿ **لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ** کے ساتھ تجدیدعہداور بچوں اور بڑوں کے لیے یکساں مفید (بنیادی اسلامی معلوماتی) سوالات کے جوابات ﴾

مؤلف: سالم بن سعد الطّویل

مترجم: حافظ ابوبکر عتیق بن محمد بشیر الطّیبؒ، کویت

طبع اول: مئی ۲۰۰۹ء

کمپوزنگ اینڈ ٹائیٹل: حافظ شاہد محمد شفیق

ناشر:

ملنے کا پتہ: مسجد الجویزی خیطان

دو مفید پیغام
امتِ مسلمة کے نام

لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰه

کے ساتھ تجدید عہد

2- بچوں اور بڑوں کے لیے یکساں مفید (بنیادی اسلامی معلوماتی) سوالات کے جوابات

مؤلف

سالم بن سعد الطویل

مترجم

حافظ ابوبکر عتیق بن محمد بشیر الطیبؒ

1- لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه

کے ساتھ تجدید عہد

الحمد لله الواحد الأحد الذی لم یلد و لم یو لد ولم یکن له کفواً احد، و صلی الله علی نبینا محمد و علی آله و صحبه وسلم تسلیماً کثیراً

" لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه " کے ذریعے تجدید عہد کیجیے۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء ورسل کو **لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** (کی دعوت و تبلیغ کی ذمہ داری) کے ساتھ (اس دنیا میں) بھیجا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِن رَّسُوْلٍ إِلَّا نُوْحِیْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُوْنِ''(الأنبياء:٢٥) '' آپ ﷺ سے پہلے بھی جس پیغمبر کو ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، پس تم سب میری ہی عبادت کرو'' اور فرمایا: '' وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُوْلاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ'' (النحل:٣٦) ''ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے سوا تمام (معبودوں) طاغوتوں سے بچو'' اور اس عظیم کلمہ توحید کی خاطر ہی اللہ تعالیٰ نے جن وانس اور جنت وجہنم کو پیدا کیا، جہاد اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو مشروع قرار دیا، اسی طرح (اس کلمہ توحید کیلئے) حلال چیزوں کی حلت اور حرام کاموں کی حرمت کو واضح کیا۔

ابن قیمؒ نے فرمایا: یہ (کلمہ توحید) ایسا کلمہ ہے جس کی خاطر ہی اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمانوں کو قائم کیا اور اسی (کلمہ) پر ہی تمام مخلوقات کو پیدا فرمایا ہے، اسی پر ملت (دین) کی اساس ہے اور قبلہ کو مقرر کیا گیا، اور یہ (کلمہ توحید) محض اللہ تعالیٰ کا تمام بندوں پر حق ہے، اور اسی کلمہ کی وجہ سے ہی (تمام انسانیت کے) خون، مال اور اولاد محفوظ ہیں اور یہی عذاب قبر جہنم سے باعث نجات ہے۔ اور یہ ایسا منشور ہے جس کے بغیر کوئی جنت میں داخل نہیں ہوسکتا، اور ایسی رسی ہے جس کے ساتھ تعلق قائم کئے بغیر اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچا جا سکتا، اور یہی کلمہ اسلام اور دار السلام (سلامتی والے گھر) کی چابی ہے، اسی کے ذریعے نیک وبد (شقی وسعید) اور مقبول ومطرود لوگوں کی تقسیم ہوتی ہے، اسی کے ساتھ دار الکفر، دار الایمان سے جدا (منفصل) اور دار النعیم، دار الشقاوت وذلت سے ممتاز ہوتا ہے۔ اور یہ ایسا عمود (ستون) ہے جو فرائض وسنن کا حامل ہے، اور جس شخص کا

آخری کلام ''لا الہ الا اللہ'' ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا'' (انتہیٰ کلام ابن القیمؒ) (الداء والدواء :ص:۳۰۱)

کلمہ توحید کے دو رکن ہیں جن کے بغیر اس کا قیام ممکن نہیں، (وہ دونوں) نفی اور اثبات ہیں، '' **لَاۤ اِلٰـهَ** '' نفی ہے، اور '' **اِلَّا اللّٰه** '' اثبات ہے، اس لئے صرف '' **لَاۤ اِلٰـهَ** '' کہنا کافی نہیں کیونکہ اس میں مطلق الوہیت کی نفی ہے جیسا کہ '' **اِلَّا اللّٰه** ' کہنا کافی نہیں کیونکہ اس (جملہ) میں غیر اللہ کے الہ ہونے کی نفی نہیں ہے لیکن جب ہم '' **لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** '' کہتے ہیں تو اس میں ہم اللہ تعالیٰ کے سوا تمام کی الوہیت کی نفی اور صرف اکیلے اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا اثبات کرتے ہیں۔

اے پیارے مسلم بھائی! اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت فرمائے، جان لے کہ '' **لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** '' کا صحیح معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، '' ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ '' (لقمان: ۳۰) '' یہ سب (انتظامات) اس وجہ سے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ پکارتے ہیں سب باطل ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ بلندیوں والا اور بڑی شان والا ہے''۔

اس (اللہ تعالیٰ کے معبود برحق ہونے) کے علم سے اس شخص کی تفسیری خطاء و غلطی بھی واضح ہوگئی جو '' **لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** '' کی باطل تفسیریں کرتا ہے، مثلاً بعض کا قول ہے کہ (اس کا مطلب ہے) لَا خَالِقَ إِلَّا اللّٰهُ (یعنی کوئی اللہ کے سوا پیدا کرنے والا نہیں) اور (اسی طرح) ''لَا رَازِقَ إِلَّا اللّٰهُ'' یا ''لَا قَادِرَ عَلَى الْاِخْتِرَاعِ إِلَّا اللّٰهُ'' (یعنی کوئی اللہ کے سوا قادر اور رازق نہیں) اور اسی طرح کی اور تفسیریں۔ اور اس (تفسیری غلطی) پر اوائل مشرکین کا ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' کہنے سے تکبر کرنا بھی دلالت کرتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے، 'إِنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ'' (الصفات:۳۵) '' یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے''۔ باوجود اس کے کہ وہ (اس کے ساتھ ساتھ) اس بات کا اقرار کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے '' وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ'' (لقمان: ۲۵) '' اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمان و زمین کا خالق کون ہے؟ تو یہ ضرور

جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ''۔پس عرب جن کی زبان میں قرآن نازل ہوا وہ تو'' **لَاۤ اِلٰـہَ** '' کی تفسیر معبود کے ساتھ کرتے ہیں اور اس کی تفسیر خالق، رازق یا موجد وغیرہ کے ساتھ نہیں کرتے۔

محترم ومعزز قارئین کرام! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے اور آپ کو حق کی ہدایت نصیب فرمائے، یقیناً نبی کریم ﷺ بہت زیادہ مناسبات میں کلمہ'' **لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ** '' سے (تجدید) عہد کرتے تھے۔تو ایک مسلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی اقتداء و پیروی کرے تاکہ جلد ہی (**لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ** سے) تجدید عہد ہوتا رہے، اسی جذبہ کے پیش نظر مجھے یہ بات اچھی لگی کہ میں اپنے آپ کو اور تمہیں ان مناسبات سے آگاہ کروں کیونکہ ''فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ''(الذاریات:۵۵)

یہ مناسبات درج ذیل ہیں:

۔رات نیند میں جب کروٹ بدلی جائے تو اس وقت'' لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ '' کہنا مستحب ہے ا:

عبادہ بن صامتؓ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص دوران نیند بیدار ہو جائے تو کہے''**لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ** وَحْدَهُ لاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَىْ ءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّااللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ''ثُم قَالَ:اللَّهُمَّ اغْفِرْلِیْ، أَوْ دَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهُ، فَاِنْ تَوَضَّأَ وَ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ'' (البخاری:۱۱۵٤) '' اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ''سچا'' معبود نہیں ہے، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، گناہ سے بچنے اور نیکی کروانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، پھر (اس کے بعد) کہے ''اللھم اغفر لی'' اے اللہ مجھے بخش دے یا جو چاہے دعا کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے، اگر اس کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو وہ بھی مقبول ہوگی''۔

۲۔اذان اور اقامت میں ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه'' کے ساتھ تجدید عہد:

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب مؤذن اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہے تو تم بھی اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ، کہو پھر جب وہ ''أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ' کہے، تو تم بھی ''أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' کہو، پھر جب وہ'' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کہے تو تم بھی'' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ '' کہو، اور جب وہ ''حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ'' (آؤ نماز کی طرف) کہے تو تم ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' (گناہ سے ہٹانے اور نیکی کروانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے) کہو اور جب وہ ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' (آؤ کامیابی کی طرف) کہے تو تم ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' (گناہ سے ہٹانے اور نیکی کروانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے) کہو اور جب وہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہے تو تم بھی أَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہو اور جب وہ ''**لااله الاالله**'' کہے تو تم بھی ''**لااله الاالله**'' کہو جس نے دل کی گہرائیوں سے یہ کلمات کہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔(مسلم: ۳۸۵)

۳۔وضو کرنے کے بعد کلمہ توحید ''لااله الاالله'' کہنا:

امیر المؤمنین سیدنا عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے پھر یہ دعا پڑھے '' أَشْهَدُ أَنْ ''**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**'' وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ'' ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس (اللہ) کے بندے اور رسول ہیں۔تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔(مسلم:۵۵)

۴۔دعائے استفتاح (نماز کے شروع کرنے کی دعا) میں بھی کلمۂ توحید کا ذکر ہے:

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ پڑھتے '' سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ **وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ**'' اے اللہ! تو پاک ہے (میں) تیری تعریف کرتا ہوں، تیرا نام برکت والا ہے، تیری عظمت بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق

نہیں‘‘۔(الترمذی:۲٤۳ ، ابوداؤد:۷۷٦ ، ابن ماجه: ۸۰٦)اور امام ترمذی نے حدیث نمبر ۲۴۲،ابوداؤد :۷۷۵،النسائی:۸۹۹اور ابن ماجہ نے:۸۰۴میں ابوسعیدؓ سے نقل کیا ہے،(اسی طرح)امام مسلم نے (۳۹۹) عمر بن خطابؓ سے موقوف انہی الفاظ کو نقل کیا ہے۔

۵۔کلمہ توحید کی مشروعیت تشہد میں کسی مسلمان پر مخفی نہیں ہے:

سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جیسے ہمیں قرآن کی کوئی سورت کی تعلیم دیتے تو آپ ﷺ فرماتے تھے’’اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلَّهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَکَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَی عِبَادِاللَّهِ الصَّالِحِیْنَ ، أَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللَّهِ‘‘(مسلم ٤۰۳)(میری)تمام مبارک قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام ،اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلامتی ہو، میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

٦۔ہر نماز کے بعد مسنون اذکار میں کلمہ توحید’’لا الہ الا اللہ‘‘ کہنا مستحب ہے:

ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار ’’سُبْحَانَ اللَّهِ‘‘ ، ۳۳ بار ’’الحمد لله‘‘ اور ۳۳ بار ’’الله اكبر‘‘ کہے اور بار ایک ’’ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ‘‘ کہے تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

عبداللہ بن زبیرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو دعا فرمایا کرتے تھے، ’’**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ، وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِیَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ‘‘ (مسلم:٥٩٤)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور تعریف بھی اسی کیلئے ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے گناہ سے ہٹانے اور نیکی کروانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے ،اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے اسی کے لئے نعمت ہے اور اسی کیلئے اچھی تعریف ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی بندگی اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔

۷۔خطبہ مسنونہ میں نبی کریم ﷺ (کلمہ توحید) پڑھا کرتے تھے:

" إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ "**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**" وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ: (مسلم:٨٦٨) بے شک تمام تعریفات اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہوئے اسی سے مدد طلب کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب فرمائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ (اللہ) گمراہ کرے اسے کوئی راہ ہدایت پر لانے والا نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس (اللہ) کے بندے اور رسول ہیں۔حمد وثنا کے بعد......

۸۔شب وروز کے اذکار میں بھی "لاالہ الا اللہ" (سے تجدید عہد) ہے:

سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں ١٠٠سو بار پڑھے "**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**" وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور تعریف بھی اسی کیلئے ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے تو اس کے لئے (یہ دعا) دس غلاموں کو آزاد کروانے کے برابر (باعث اجر وثواب) ہوگی، اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس سے سو گناہ مٹا دیئے جائینگے اور یہ کلمات شام تک اس دن شیطان سے ڈھال بن جائیں گے، اور اس دن کوئی شخص اس سے (افضل عمل کے ساتھ نہیں آئے گا سوائے اس کے جو اس (سو بار) سے زیادہ یہ کلمات کہے (البخاری ٣٤٦٨)۔

کلمہ توحید ''**لا الہ الااللہ**'' کا ذکر نبی کریم ﷺ نے سیدالا استغفار میں بھی کیا ہے، جیسا کہ سیدنا شداد بن اوسؓ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں ''سید الاستغفار أَنْ تَقُوْلَ : اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَا إِلٰہَ إِلَّاأَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ'' ''اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے وعدے اور عہد پر حتی المقدور قائم رہوں گا میں پناہ مانگتا ہوں تیری اپنے اعمال کے شر سے اور میرے اوپر تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، تو مجھے معاف کردے اس لئے کہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں''۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ دعا (سید الاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا۔(البخاری:٦٣٠٦)

۹۔ بڑی مصیبت کے وقت '' **لاالہ الا اللہ** '' سے دعا کرنا مشروع ہے:

کیونکہ توحید ہی ہر مصیبت سے نجات اور خلاصی کا سب سے بڑا سبب ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی: ''**لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ** سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ'' ''اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے میں ہی قصوروار ہوں'' اگر کوئی مسلمان اپنی حاجت کے وقت یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے۔(الترمذی:٣٥٠٥ وصححہ الالبانی فی صحیح الجامع:٣٣٨٣)

۱۰۔'' **لاالہ الا اللہ** '' افضل ذکر ہے:

سیدنا جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ فرمایا: ''أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الشُّكْرِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ'' (الترمذی : ٣٣٨٣ ، ابن ماجه: ٣٨٠٠ ، البانیؒ نے اسے حدیث حسن فرمایا ہے؛ السلسلة الصحیة: ١٤٩٧) ''سب سے افضل ذکر ''**لااله الا الله**'' ہے اور سب سے افضل شکر ''الحمدلله'' ہے۔

۱۱۔غم اور پریشانی کے وقت کی دعا:

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے،
"**لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ** الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ". "اللہ حلیم وکریم کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ بلند عظمت والے کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے (احمد: ۲۵۶۸، السلسلۃ الصحیحہ: ۵/۷۳)

۱۲۔"**لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ**" یوم عرفہ کی سب سے افضل دعا:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دعا مانگنے کا بہترین موقع یوم عرفہ (۹ ذی الحجہ کو میدان عرفات میں) اور سب سے بہتر دعا میری اور میرے پیش روانبیاء علیهم السلام کی دعا ہے، یعنی" لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰه "وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"(الترمذی : ۳۵۸۵، حسنه الالبانی فی سلسلة الصحيحه:۱۵۰۳)

۱۳۔حج اور عمرہ کرنے والے کیلئے صفا اور مروہ پر دوران سعی کلمہ توحید "**لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ**" کہنا مستحب ہے:

حضرت جابر الانصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صفا مروہ پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے" لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰه "وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ"(مسلم: ۱۲۱۸) "ایک اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے سب فوجوں کو شکست دے دی۔

۱۴۔تمام انبیاء ورسل کلمہ توحید"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کے ساتھ معبوث ہوئے:

جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" (کی دعوت دینے) کیلئے بھیجا اسی طرح نبی کریم ﷺ بھی اپنے سفیروں اور دعاۃ کو(سب سے پہلے)"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" (کی دعوت دینے) کیلئے بھیجتے تھے۔ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن کی طرف بھیجتے ہوئے فرمایا:"إِنَّکَ سَتَأتِی قَوْماً مِنْ أَھْلِ الْکِتَابِ فَإِذَا جِئْتَھُمْ فَادْعُھُمْ إِلیٰ أَنْ یَشْھَدُوْا أَنْ"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہِ..........."(البخاری: ٤٣٤٧)"کہ تم (اے معاذ) اہل کتاب کی قوم کی طرف جارہے ہو جب تم ان کے پاس جاؤ تو انہیں سب سے پہلے اس بات کی دعوت دو کہ وہ اس بات کا اقرار کریں کہ"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہ"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں.............آخر تک حدیث

۱۵۔قریب المرگ انسان کو"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کی تلقین کرنا:

ابوسعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:"لَقِّنُوْا مَوْتٰکُمْ"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" (مسلم: ٩١٦)"اپنے فوت ہونے والوں کو(یعنی جن کی موت قریب ہو)"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کی تلقین کرو۔"موتاکم" سے مراد وہ شخص ہے جو قریب المرگ ہو، یہ مقصد نہیں جو فوت ہو چکا ہو(اسے"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کی تلقین کرو) کیونکہ میت (مردہ شخص) تو سنتا ہی نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:"فَإِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتیٰ"(الروم:٥٢) یقیناً آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے۔اور فرمایا "وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ"(فاطر:٢٢) جو قبروں میں ہیں آپ ﷺ اُنہیں نہیں سنا سکتے۔اس پر آپ ﷺ کا وہ قول بھی دلالت کرتا ہے جس میں آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کو جب وہ قریب المرگ تھے فرمایا تھا:"یَا عَمِّیْ قُلْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ"کَلِمَۃً أُحَاجُّ لَکَ بِھَا عِنْدَاللّٰہِ (البخاری:١٣٦٠، مسلم ٢٤) اے چچا کلمہ توحید"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کہو میں اس کے ذریعے آپ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے سفارش کروں گا۔لیکن جب اس نے"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کہنے سے انکار کیا اور اس کی

موت واقع ہوگئی تو اس کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے اسے نہیں فرمایا کہ ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' کہو۔

۱۶۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کلمہ توحید ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' کی خاطر لوگوں سے قتال کرنے کا حکم دیا، اور یہی (کلمہ لوگوں کی) جان و مال کا ضامن ہے:

جیسا کہ ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: '' أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا إِلَهَ إِلَّااللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّااللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ'' (البخاری:۲۹۴۶، مسلم:۲۱) '' مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں، یہاں تک کہ وہ ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' (اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) کہیں، جس نے ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' کہا اس نے اپنی جان اور اپنا مال محفوظ کر لیا، سوائے اسلام کے حق کے اور اس کا حساب اللہ پر ہوگا۔

حضرت مقداد بن اسودؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ ﷺ کا کیا خیال ہے کہ اگر میرا کسی کافر شخص سے مقابلہ ہو جائے تو وہ تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے پناہ لے کر کہے میں اللہ کے لئے اسلام قبول کرتا ہوں، ایک روایت میں ہے جب میں اسے قتل کرنے پر قادر ہوا تو اس نے ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** ' کہا کیا اب میں اسے قتل کروں جبکہ اس نے کلمہ توحید کہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل مت کرو، اس (مقدادؓ) نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل مت کرو، کیونکہ اگر تم اسے قتل کرو گے تو وہ قتل سے قبل (پہلے) تمہاری جگہ پر ہوگا (یعنی مسلمان) اور تم اس کی جگہ پر ہو گے اس کے کلمہ توحید کہنے سے پہلے (یعنی کافر)۔

(البخاری:۴۰۱۹، مسلم:۵۵)

۱۷۔ کلمہ توحید ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** ' کی عظیم فضیلت:

اس کلمہ کی سب سے عظیم فضیلت یہ ہے کہ اس کے قائل کے لئے جنت کا دخول اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنے سے نجات واجب ہو جاتی ہے یعنی جو ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' کے عقیدہ پر فوت ہوا اگرچہ وہ اپنے اعمال بد کی وجہ سے جہنم میں گیا لیکن پھر اسے نکال لیا جائیگا وہ ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا۔

صحیح بخاری (۵۸۲۷) اور مسلم (۹۴) میں روایت ہے ابوذرؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ ''لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ'' ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قُلْتُ : وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَقَ؟ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَق ، قُلْتُ : وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَق؟ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَقَ ، قُلْتُ : وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَق؟ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَ إِنْ سَرَقَ ، عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ'' جو شخص ''**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**'' کہے اور اسی پر اس کی موت واقع ہوئی وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا، میں (ابوذر) نے کہا: اگر وہ زانی ہو یا چور؟

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چہ وہ زانی یا چور ہو، میں نے پھر عرض کیا اگر وہ زانی اور چور ہی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چہ وہ زانی اور چور ہو، میں نے تیسری بار پھر عرض کیا کہ اگر اس نے زنا اور چوری کی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر تیری ناک خاک آلود ہو اگر چہ اس نے زنا کیا اور چوری (بھی) کی (پھر بھی وہ جنت میں جائے گا اگر اس نے شرک نہیں کیا) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ قَالَ ''**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**'' أَنْجَتْهُ يَوْماً مِنْ دَهْرِهِ، أَصَابَهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَا أَصَابَهُ (البزار و عبدالرزاق، صححه الالبانی فی السلسلة الصحيحة: ۱۹۳۲) ''جس شخص نے '**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**' کہا آخر کار اسے نجات مل جائے گی خواہ وہ اس سے قبل کیسے ہی عذاب میں مبتلا رہا''۔ اسی لئے تو نبی کریم ﷺ نے ہمیں اس بات کی رغبت دلائی ہے ہماری آخری کلام (موت سے پہلے) ''**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**'' ہو جیسا کہ معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' مَنْ كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ '**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** دَخَلَ الْجَنَّةَ'' (ابوداؤد: ۳۱۱۶، صحیح الجامع: ٦٤٧٩) ''جس شخص کی آخری بات (موت سے پہلے) ''**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**'' ہوئی وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

۱۸۔ مسلمان کے لئے ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کہنا بدشگونی سے کفارۃ ہے:

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ فَقَدْ قَارَفَ الشِّرْكَ ، قَالُوْا : وَمَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ : يَقُوْلُ أَحَدُهُمْ: اللَّهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ ، وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ'' (احمد: ۷۰۴۵، السلسلة الصحيحة للالبانی: ۱۰۶۵) ''جسے بدشگونی لوٹادے تو اس نے شرک کیا، انہوں نے (صحابہ کرامؓ) نے عرض کیا اے

اللہ کے رسول ﷺ اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فوراً یہ دعائیہ کلمات کہے " اللّٰهُمَّ لَا طِيَرَ إِلَّا طِيَرُكَ ، وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ" اے اللہ تیرے سوا کچھ نہیں ہر قسم کی بھلائی بھی صرف تیری ہی بھلائی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

۱۹۔ ہر مسلمان کو نبی کریم ﷺ کی اقتدا کرتے ہوئے ہر عظیم کام کے لئے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہنا چاہئے:

ام المؤمنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی کریم ﷺ گھبرائے ہوئے انکے پاس آئے اور فرما رہے تھے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہلاکت ہو عرب کے لئے برائی سے یقیناً یاجوج ماجوج کے (دیوار کو) توڑ کر آزاد ہونے کا دن اس طرح قریب آ گیا ہے اور آپ ﷺ انگشت شہادت کو انگوٹھے کے ساتھ ملا کر حلقہ (دائرہ) بنا کر دکھایا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم ہلاک کئے جائینگے جبکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں لیکن اس وقت خبث (خباثت) زیادہ ہو جائے گی (البخاری: ٣٣٤٦، مسلم: ٢٨٨٠)

۲۰۔ غیر اللہ کی قسم اٹھانے والے کے لئے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہنا کفارہ ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حِلْفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" البخاری: ٤٨٦٠، مسلم: ١٦٤٧)" جو شخص قسم اٹھائے اس (قسم) میں کہے لات اور عزی کی قسم تو وہ فوراً "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہے (وہ اس غیر اللہ کی قسم کا کفارہ بن جائے گا)۔

۲۱۔ میرے عزیز مسلمان بھائی! اس مختصر رسالہ کا مقصد یہ ہے کہ تو "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے ساتھ تجدید عہد کرے، اس کے ساتھ تمسک میں زیادتی، اس کے مدلولات پر یقین میں اضافہ اور اس کے تکرار میں عبادت کا حصول ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "معراج کی رات میری ملاقات ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوئی، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد ﷺ اپنی امت پر میری طرف سے سلام بھیجنا اور انہیں خبر دینا کہ جنت ایک صاف مٹی اور میٹھے پانی والا چٹیل میدان ہے اس میں درختوں کی

کاشتکاری ''سُبْحَا نَ اللَّہِ'' ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ'' ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** ''اور''اَللّٰہُ أَکْبَرُ'' کہنے سے ہوگی

(الترمذی: ٣٤٦٢ ، السلسلة الصحيحة:١٠٥)

امام احمد بن حنبلؒ نے اپنی مسند میں ایک حدیث (٢١١٢٦) سمرہ بن جندبؓ سے نقل فرمائی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: '' إِذَا حَدَّثْتُكُمْ فَلَا تَزِيْدُوْنَ عَلَيَّ وَ قَالَ: ''أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَ هُنَّ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَاإِلَهَ إِلَّااللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ'' (السلسلة الصحيحة للالبانی:٣٤٦) ''جب میں تمہیں کوئی حدیث بیان کروں تو اس میں کسی قسم کی زیادتی مت کرنا، اور فرمایا: سب سے پاکیزہ کلام چار کلمات ہیں، اور وہ سارے کے سارے قرآن مجید سے لئے گئے ہیں اس لئے آپ ان میں سے کسی سے بھی شروع کرو تو کوئی مضائقہ نہیں (وہ یہ ہیں) ''سُبْحَانَ اللَّہِ'' ''اَلْحَمْدُ لِلَّہِ'' ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** ''اور'' اَللّٰہُ أَکْبَرُ''۔

عزیز قاری! جب آپ اس رسالہ کو پڑھیں گے تو آپ دسیوں بار''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** ''پڑھیں گے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھے اور آپ کو ''**لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ** '' کے ساتھ تمسک کی توفیق عطا فرمائے اور اسی کلمہ توحید پر ہماری موت آئے اور تمام تعریفیں پہلے اور آخر میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہیں۔

وصلى الله على نبينا محمد و على آله صحبه اجمعين۔

ترجمہ: **العبد الفقير الى الله الغنى الخير**

حافظ ابوبکر عتیق بن محمد بشیر الطیبؒ

نائب امام: م/الجویزی خیطان کویت

یوم السبت: ١-٤-١٤٣٠ھ الموافق: ٢٨-٣-٢٠٠٩م

الوقت: ٥:٤٥ مساء